بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماں باپ کے ہاتھ پاؤں چومنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیاماں باپ کے ہاتھ پاؤں چوم سکتے ہیں؟

جواب

ماں باپ کے ہاتھ چومنا سعادت مندی، کارِ ثواب اور باعثِ برکت ہے۔ قرآن مجید میں متعدد مقامات پر والدین کے ساتھ نیکی، بھلائی اوراحسان کرنے کا حکم ارشاد فرمایا گیا ہے، اور والدین کے ہاتھ پاؤں چومنا بھی ان کے ساتھ نیکی اور بھلائی میں داخل ہے۔ فقہائے کرام نے حدیثِ مبارک نقل کی کہ "جس نے اپنی والدہ کا قدم چوما، تو ایسا ہے جیسے جنت کی چوکھٹ کو بوسہ دیا" لہذا اس کا اہتمام کرنا چاہیے۔

قرآن مجید میں ارشاد باری تعالی ہے:﴿وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ وَ بِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا﴾ترجمہ کنزالایمان: اور تمہارے رب نے حکم فرمایا کہ اس کے سوا کسی کو نہ پُوجو اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ (القرآن الکریم، پارہ: 15، بنی اسرائیل: 23)

بسوط سرخسی میں ہے"وقال صلى الله عليه وسلم: من قبل رجل أمه فكأنما قبل عتبة الجنة"ترجمہ: آقا کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنی والدہ کا قدم چوما، تو ایسا ہے جیسے جنت کی چوکھٹ کو بوسہ دیا۔ (المبسوط للسرخسی، جلد10، صفحہ 149، مطبوعہ: بیروت)

فتاوی رضویہ میں ہے "والدین کے ہاتھ پاؤں چومنا جائز ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 566، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مراۃ المناجیح میں ہے"معلوم ہوا کہ بزرگوں کے قدم چومنا جائز ہیں۔ اور پابوسی کے لیے جھکنا نہ سجدہ ہے نہ ممنوع ورنہ حضور علیہ السلام انہیں منع فرما دیتے۔ خیال رہے کہ قرآن کریم، سنگ اسود، بزرگوں کے ہاتھ پاؤں، والدین کے ہاتھ پاؤں چومنا ثواب بھی ہے اور باعث برکت بھی۔ بعض بزرگ تو اپنے مشائخ کے تبرّکات چومتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا منبر چومتے تھے بوسہ کی بحث اور اُس کی قسمیں ہماری "جاء الحق وزهق الباطل" میں دیکھو۔" (مراۃ المناجیح، جلد1، صفحہ 76، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نورا لمصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-5143

تاریخ اجراء: 11محرم الحرام1448ھ/27جون2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net